صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احباب جماعت کے نام خصوصی پیغام

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی صدی ہوگی

اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصد سے بھی زیادہ پورا کیجئے۔ جو ابھی تک شامل نہیں ہوئے وہ بھی جلد شامل ہو جائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الٰہی منشاء کو پورا کرنے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی مہم کو تیز تر کرنے کی خاطر میں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے قیام کی تحریک کی تھی جس پر دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محبت اخلاص اور پورے جوش و ولولہ کے ساتھ اس فنڈ میں وعدے لکھوانے اور مرحلہ وار ادائیگی شروع کر دی۔

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی صدی ہوگی۔ اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایان شان استقبال کیا جائے۔

میں نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کیا تھا جو صد سالہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پر ہو رہے ہیں۔

- • ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر۔
- • لنڈن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا۔
- • سرینگر میں (جہاں حضرت مسیح علیہ السلام مدفون ہیں) مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر۔
- • ناروے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے جگہ کی خرید
- • سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خرید اور حکومت سے مسجد تعمیر کرنے کی اجازت۔
- • قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت
- • ادائیگی حقوق طلباء کے نظام کا اجراء

یہ وہ شیریں پھل ہیں جو ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں۔ اور ان میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے۔

اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے۔ اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیے۔ اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصد سے بھی زیادہ پورا کیجئے اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے۔ یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے وہ اب اس میں شامل ہو جائیں اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔ والسلام

خاکسار (دستخط) مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

●●

آج اعلان کرو کہ ہر بے پردہ عورت کی وصیت منسوخ کی جائے

جماعتی نظام کا فرض ہے کہ دوسروں کا مال کھانے والوں کو نظام وصیت سے نکال دے

نظام وصیت نافرمانوں کی جماعت نہیں زیادہ قربانیاں کرنے والوں کی جماعت ہے

۶۱ ویں مجلس مشاورت کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشادات

...... اس کے بعد سب کمیٹی کے صدر چوہدری عبدالرحمن صاحب نے خواتین کی وصیت کے بارے میں شوریٰ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں سب کمیٹی کی طرف سے طے کئے گئے قواعد پڑھ کر سنانے تھے چوہدری صاحب کے قواعد سنانے سے پہلے حضور نے فرمایا:-

"اصل بات یہ ہے کہ موصی اور غیر موصی کی زندگی میں کوئی مابہ الامتیاز ہونا چاہیئے وہ پوری باقاعدگی سے زیادہ نمازیں پڑھتا ہو۔ خوش اخلاق ہو۔ دوسروں کے دکھ سکھ میں شریک ہونے والا ہو۔

یہ نظام جماعت احمدیہ کے اندر ایک گروہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ جو نمایاں قربانی کرنے والا ہو۔ جس طرح نیزے کے آگے لوہے کا پھل لگا ہوتا ہے جو کہ چیر کر آگے نکل جاتا ہے۔ اسی طرح سے یہ لکڑی کے ڈنڈے سے ممتاز ہونا چاہیئے۔"

اس کے بعد مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب نے خواتین کی وصیت کے بارے میں قواعد پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں رانا محمد خان صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت مشورہ دینے والے احباب سے ان قواعد پر اظہار خیال کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام مشوروں کو سننے کے بعد فرمایا کہ جن دوستوں نے اپنی آراء دی ہیں۔ ان میں سے بعض نے بڑی دلچسپ باتیں بھی کہی ہیں کہ اگر کوئی بچی طالب علم ہے اور وہ پیسہ نہیں دے سکتی۔ تو اسے وصیت کرنے دی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر وہ مالی قربانی کرنے کے قابل نہیں ہے تو وصیت نہ کرے۔ کل کو یہ بھی کہا جائیگا کہ فلاں شخص نماز نہیں پڑھتا اب اسے وصیت بھی نہ کرنے دی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کے لئے وصیت کرنا ضروری نہیں۔ ہر ایک احمدی کے لئے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت پر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے مقبول اعمال صالحہ بجا لاتا ہے اسے جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ جنت ملنے کا فیصلہ تو مالک و خالق خدا نے کرنا ہے۔ یہ جو موصیوں کی جماعت غلبۂ اسلام کی مہم میں شامل ہونے والی ہے ان کو اپنا مقام پہچاننے کے لئے اور ذمہ داریوں کا علم حاصل کرنے کے لئے نمونوں کی ضرورت محسوس کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں ایسے لوگ ہوں۔ جو ہر میدان میں زیادہ قربانیاں کرنے والے ہوں اور ہر حال میں ایسے اعمال صالحہ بجا لانے والے ہوں کہ ہر جگہ وہ نمونوں کے طور پر پیش کئے جا سکیں اور ان کو دیکھ کر باقی لوگ بھی اپنا معیار قائم رکھ سکیں۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی ایسے لوگ پیدا ہوئے جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ وہ روحانی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے والے اور دعائیں کرنے والے ہوں اپنے لئے بھی اور دیگر لوگوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ ایسے لوگ بڑے مخلص اور فدائی ہوں۔ اور اپنے نمونہ سے جماعت میں زندگی اور ولولہ اور جذبہ پیدا کریں کہ ہر نیک کام میں آگے سے آگے بڑھنا ہے۔ اس کے لئے یہ وصیت کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ قائدین کی جماعت ہے جماعت کے اندر احباب جماعت کے آگے آگے چلنے والی جماعت ہے جو مضبوط ایمانوں والے۔ صاحب فراست، اعمال صالحہ میں سب سے بڑھ کر، عاجزانہ دعائیں کرنے والے۔ خدا سے پیار کرنے والے جس طرح تیر کا پھل سب سے آگے ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ کہا گیا ہے کہ ایک طالبہ کا کیا قصور ہے کہ اس کے پاس پیسے نہیں اور وہ مالی قربانی نہیں کر سکتی۔ پھر یہ بھی کہا جائے گا کہ اس کا کیا قصور اگر وہ نمازیں پڑھنے کی بجائے ناولیں پڑھتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ نظام وصیت فاسقوں کی جماعت کا نام نہیں۔ یہ خدا کی نگاہ میں سب سے پیارے، قربانی کرنے والے دوسروں کو پیچھے لگا کر خود آگے بڑھنے والے ہیں۔

اعلان کرو کہ بے پردہ عورت کی وصیت منسوخ کی جائے

حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پڑھا جس میں حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ یورپ کی طرح ہمارے ملک میں بھی بے پردگی پر زور دیا جا رہا ہے۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ عورتوں کی یہ آزادی برائیوں کی جڑ ہے۔ حضور نے یہ اقتباس پڑھنے کے بعد فرمایا کہ آپ کہتے ہیں کہ عورت بے پردہ ہو۔ تو اس کی وصیت جائز ہے جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بے پردگی برداشت نہیں کرتے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ باقی فیصلے بعد میں ہوں گے۔ میں اس وقت مجیب الرحمن صاحب کی بات مان لیتا ہوں کہ ان پر دوبارہ غور کیا جائے۔ مگر آج یہ اعلان کرو کہ ہر عورت جو بے پردہ ہے اس کی وصیت منسوخ کی جائے۔

ہر مرد جو اپنے بھائی کو ایذا پہنچاتا ہے زبان سے طعنے دے کر اسے حقیر سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے۔ ایسے نمایاں طور پر سامنے آنے والوں اور دوسروں کا مال کھانے والوں کے متعلق تو اعلان کرو۔ قرآن نے تو کہا ہے کہ مال ناجائز طور پر کھا کر اس کا جواز پیدا نہ کرو کہ ہم عدالت میں گئے تھے اور جج نے جھوٹی گواہیاں پیش کر کے مقدمہ جیت لیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جماعتی نظام کا فرض ہے کہ ایسے شخص کو وصیت کے نظام سے نکال دے۔ حضور نے فرمایا کہ جو موٹی اور واضح مثالیں ہیں ان کو تو نکالو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ ایک نہایت اہم کام ہے۔ اب ہم ایک نہایت اہم موڑ پر پہنچ چکے ہیں۔ میرا انشراح صدر ہے کہ جماعت احمدیہ کی دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ اس کے لئے تیاری کرو۔ اگر یہ صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے تو تم نے انسانیت کا استاد اور راہبر بننا ہے۔ وہ کیسے ہو گے اگر تم قرآن نہ پڑھو اپنے بچوں کو نہ پڑھاؤ اور اپنی روحوں کو پاک نہ کرو۔ اور خدا سے تعلق پیدا نہ کرو تو دنیا کو کیا سکھاؤ گے!

حضور نے فرمایا کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ موصیوں کے متعلق یہ باتیں جو ہیں ان کو اگلے سال پیش کریں گے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کام میں نئے آدمیوں کو شامل کریں۔

□□

احمدیت کا لٹریچر جتنا پڑھا جائے اسلام کا خوبصورت چہرہ اتنا ہی سامنے آتا ہے

جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کے چھٹے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس سے وزیرِ صحت ایم سی جالو کا خطاب

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ۱۸ افراد کا قبولِ حق۔ ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات میں وسیع پبلسٹی

بانجل (گیمبیا مغربی افریقہ) گیمبیا کے وزیرِ صحت محترم ایم سی جالو نے کہا ہے کہ احمدیت کے لٹریچر کا جتنا باریکی سے مطالعہ کیا جائے۔ اتنا ہی زیادہ اسلام کا وہ خوبصورت اور روشن چہرہ سامنے آجاتا ہے جو کہ جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔ وہ یہاں پر چار سے چھ اپریل تک جاری رہنے والے جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کے چھٹے سالانہ جلسے سے افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی تعریف کی۔ اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

گیمبیا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے بذریعہ تار یہ اطلاع دی ہے کہ چھٹا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے منعقد ہوا دورانِ جلسہ اٹھارہ افراد نے احمدیت قبول کی جلسہ میں گیمبیا اور ہمسایہ ملک سینی گال سے آئے ہوئے پانچ سو کے لگ بھگ نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر احباب جماعت نے اپنے اس عزم کو تازہ کیا کہ وہ اسلام کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی حتی المقدور کوشش کرتے رہیں گے۔

افتتاحی اجلاس کی خاص بات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام تھا۔ جو کہ حضور نے از راہِ شفقت خاص اس جلسہ سالانہ کے لئے بھجوایا تھا۔ یہ پیغام مکرم امیر صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پیغام میں احباب جماعت کی توجہ اس طرف دلائی کہ وہ غلبۂ اسلام کی آنے والی صدی کے استقبال کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دیں۔ کیونکہ اب اس صدی کی آمد میں صرف نو سال باقی رہ گئے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کو مراکش کی شاہی اکیڈمی کا رکن بنا لیا گیا

اس سے پاکستان اور مراکش کے دوستانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ شاہ مراکش

اسلام آباد ۲۵ اپریل۔ انگریزی روزنامہ پاکستان ٹائمز نے یہ خوشکن خبر دی ہے کہ پاکستان کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان اور احمدیت کے قابلِ فخر سپوت محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو مراکش کے شاہ حسن نے مراکش کی "اکیڈمی آف دی نائیٹڈ کنگڈم آف مراکو" کا ایسوسی ایٹ رکن بنا لیا ہے۔

پاکستان ٹائمز نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۰ء کے شمارے میں خبر رساں ایجنسی پی پی آئی کے حوالے سے کل شام یہاں ملنے والی ایک اطلاع میں بتایا ہے کہ مراکش کی اس اکیڈمی کے سربراہ خود شاہ مراکش شاہ حسن ثانی ہیں۔ اور یہ ملک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور ترقی کے لئے ایک شاہی فرمان کے ذریعہ پچھلے سال قائم کی گئی تھی۔ اس اکیڈمی کے ارکان کی تعداد ۶۰ ہے۔ جن میں سے نصف تعداد ایسے غیر ملکی شہریوں کی ہوتی ہے جو کہ اپنے میدان میں کوئی نمایاں حیثیت رکھتے ہوں۔ پروفیسر سلام پہلے پاکستانی ہیں جو کہ اس ادارے کے رکن بنائے گئے ہیں۔

شاہ حسن نے اس سلسلہ میں پروفیسر سلام صاحب کو ایک ذاتی خط لکھا ہے جس میں امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ ان کے اس اکیڈمی کا رکن بننے سے پاکستان اور مراکش کے دوستانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

۔۔ ربوہ ۱۱ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو گردوں کی انفکشن ابھی چل رہی ہے اور ضعف بھی ہے۔

احباب کرام انتہائی توجہ اور خصوصی درد و الحاح سے مولا کریم شافیٔ مطلق کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں اور اپنی نیم شبی دعاؤں کو اس کے لئے وقف کر دیں کہ خداوند تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے قدرے ناساز ہے احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت دے اور آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔۔۔ آمین

مجلس مشاورت پر

جماعت کی تعلیمی ترقی کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشادات

"جب ہم نے یہ کمیٹی بنائی تھی اس وقت سے اب ہم بہت آگے نکل گئے ہیں۔ گزشتہ جلسہ سالانہ پر میں نے وظائف کا اعلان کیا تھا کہ مستحق اور ذہین طلباء کو بغیر ذہنی نشو و نما کے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس کا نام انعامی وظیفہ نہیں بلکہ ادائیگی حقوق طلباء رکھنا چاہیئے۔ جتنا کسی کا حق بنتا ہے۔ جماعت اس کا وہ حق ادا کرے۔ یعنی کسی کے حق کی ادائیگی میں جو کمی ہے وہ جماعت پوری کرے۔

فرمایا آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے۔ یہ کام خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ کے ذمہ

باقی صفحہ ۴ پر

آنے والی صدی کی تیاری کریں تاکہ ہم اقوامِ عالم کے صحیح استاد بن سکیں

اس غرض کے لئے اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق گزارنے کی پوری پوری کوشش کریں

جزائر فجی کے جلسہ یوم مصلح موعود کے موقعہ پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تلقین کی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کی آنے والی صدی کی تیاری کریں تاکہ جب اقوام عالم اور تمام ممالک کے لوگ احمدیت میں شامل ہوں تو ہم اس قابل ہو سکیں کہ ان کے استاد اور راہنما بن سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پیغام میں فرمایا ہے۔ جو کہ جماعت احمدیہ جزائر فجی کے یوم مسیح موعود کے جلسہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خصوصی طور پر بھیجا تھا اس موقعہ پر مکرم وکیل التبشیر تحریک جدید نے بھی پیغام بھیجا۔ ہر دو پیغامات جلسوں میں پڑھ کر سنائے گئے۔ یہ جلسے تمام فجی میں ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوئے جس میں احمدی احباب کے علاوہ دیگر دوست احباب نے بھی شرکت کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر جو انگریزی میں پیغام ارسال کیا اس کے اردو ترجمہ کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔

• اس مبارک دن پر میں تمام ممبران جماعت احمدیہ کو یہ بات یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اس دن کے بعد نو سال گزرنے پر ہم اپنی جماعتی زندگی کے لحاظ سے دوسری صدی میں داخل ہو جائیں گے اور جیسا کہ میں نے اکثر آپ کو بتایا ہے کہ آپ کی زندگی کی دوسری صدی اسلام کی فتح اور غلبہ کی صدی ہے۔ ہمیں اس کے شایان شان طریق پر بہترین تیاری کرنی چاہیئے۔ تاکہ تمام اقوام عالم اور تمام ممالک کے لوگ اسلام میں داخل ہوں تو ہم اس قابل ہوں کہ ان کے استاد اور راہنما بن سکیں۔ اس غرض کیلئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق گزاریں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اس نیک کام کیلئے جرأت اور طاقت عطا کرے اور اللہ تعالیٰ آپکو اپنے افضال اور برکات سے نوازے " خلیفۃ المسیح الثالث

باقی صفحہ ۳

ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے۔ لجنہ کی رپورٹ آچکی ہے۔ کراچی میں میں نے ۰ مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلے میں ہر احمدی گھرانے میں ایک تو تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے، دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے جو سورۂ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ میں نے اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کلب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے جو ان ہر سہ تنظیموں میں co-ordination پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم کو دے دے تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی لحاظ سے اس گھر میں کتاب پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ جو سکیم میں نے کراچی میں شروع کی تھی۔ آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اسے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال مکمل ہوجانی چاہیئے ؛

The **ANNOOR** is edited and published for the AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, Inc., in the U.S.A. by Ata Ullah Kaleem, Missionary, West Coast Region, from 3336 Maybelle Way, Oakland, California 94619. Phone: 415/261-9481. The American Headquarters of the Ahmadiyya Movement in Islam are located at 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: 202/232-3737.

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC.
WEST COAST REGION
3336 MAYBELLE WAY
OAKLAND, CALIF. 94619